السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک برس قبل میں نے ایک ہندولڑکی سے جس نے ظاہر تو یہی کیا تھا کہ وہ اسلام قبول کر چکی ہے، شادی کی۔ لیکن شادی کے بعد یہ ظاہر ہوا کہ اس نے دین اسلام صحیح طور پر قبول نہیں کیا اس لیے کہ وہ ابھی تک ہندو مذہب پر عمل پیرا ہے۔

میرے لیے اسے طلاق دینا مشکل ہے کیونکہ ہم آپس میں ایک دوسرے کو خوب سمجھتے ہیں اور میں حسب استطاعت کوشش کر رہا ہوں کہ وہ دلی طور پر اسلام قبول کر لے۔ میرے خیال میں وہ میری بات تسلیم کر لے گی، اب مجھ پر شرعاً کیا واجب ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شاید آپ کا خیال ہے کہ جن اعمال پر وہ عمل کر رہی ہے وہ اسلام کے منافی ہیں آپ کو چاہیے کہ سب سے پہلے آپ اس (بیوی) کو یہ شعائر ترک کرنے کی دعوت دیں اگر وہ آپ کی بات مان کر ان پر عمل چھوڑ دیتی ہے تو یہی چیز مطلوب ہے اور اگر وہ ان پر عمل کرنا ترک نہیں کرتی تو آپ اسے کہیں کہ اگر تو ان پر عمل کرتی رہے گی تو ہمارے درمیان نکاح قائم نہیں رہے گا۔ یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اگر وہ عورت اس شادی کو قائم رکھنے کی رغبت رکھتی ہوگی تو یہ چیز اس کے قبول اسلام کا باعث بن جائے گی۔ لیکن اگر وہ اس دھمکی کے باوجود بھی اپنے دین پر قائم رہتی ہے تو پھر آپ دونوں کے درمیان نکاح قائم نہیں اس وجہ سے آپ کو اس سے علیحدگی اختیار کر لینی چاہیے (واللہ اعلم) (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 161

محدث فتویٰ